عنوان	وہ عشق جو بے وفا ٹھہرا
لکھاری	انشاء سبطین
پلیٹ فارم	ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل
پبلیشر	ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل
ویب سائیٹ	NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com
واٹس ایپ	+923155734959
جی میل	NovelHiNovel@Gmail.Com OnlineWebChannel @Gmail.Com

Novel Hi Novel & Online Web Channel

انتباہ !

یہ ناول "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل "کی ویب سائٹ نے لکھاری کی فرمائش پر آپ سب کے لیے پیش کیا ہے۔

اس ناول کا سارا کریڈٹ رائٹر کو جاتا ہے۔اس ناول میں غلطیاں بھی ممکن ہیں کیونکہ انسان خطا کا پتلا ہے تو اس ناول کی غلطیوں کی زمہ دار ویب نہیں ہو گی صرف اور صرف رائٹر ہی ہو گا ویب نے صرف اسے بہتر انداز سے سنوار کر آپ سب کے سامنے پیش کیا ہے۔اس ناول کو پڑھیے اور اس پر تبصرہ کر کے رائٹر کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اپنے ناولوں کا پی ڈی ایف بنوانے کے لیے واٹس ایپ پر رابطہ کریں

+923155734959

اس ناول کے تمام رائٹس "ناول ہی ناول "،" آن لائن ویب چینل "اور لکھاری کے پاس محفوظ ہیں۔لکھاری یا ادارے کی اجازت کے بغیر ناول کا پی کرنا یا کسی حصہ کو شائع کرنا قانوناً جُرم ہے،

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

وہ عشق جو بے وفا ٹھہرا

انشاء سبطین کے قلم سے

این ایچ این اور او ڈبلیو سی پبلیشرز

اسلام و علیکم اسسٹنٹ کمشنر عائشہ گل ریپورٹنگ سر

ریٹائرڈ سامنے والے کا یہ لفظ اس کے دل پر لگا تھا سر مجھ پر الزام ہے ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ سامنے والے کا چہرہ دیکھ کر اس کے الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گئی اور بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا سہیب

سر سہیب مس عائشہ اس نے اس کو ٹوکا تھا

عائشہ تم نے اس پوسٹ کے لئے مجھے چھوڑا تھا

سہیب میرے لئے میرا کیریئر امپورٹنٹ تھا

میرے لئے میری محبت عائشہ جسے تم ٹھکرا کہ آئی تھی

اب عدالت میں ہی فیصلہ ہو گا مس عائشہ

مگر مجھ پر الزام ہے

مس عائشہ اب آپ جا سکتی ہیں وہ وہاں سے اٹھتی باہر آ گئی اور ثروچوں میں گم ہو گئی

چار سال پہلے۔۔۔۔

۔

-

-

وہ یوسف صاحب کے کمرے میں کھڑی تھی اپنے MA کے رزلٹ کا بتا رہی تھی اس۔نے ہر سال۔کی طرح اس بار بھی ٹاپ کیا تھا جس پر سمینہ بیگم بہت خوش ہوئ تھیں اور ساتھ ہی علیحہ بھی اکسائٹڈ تھی اپنی ٹریٹ کے لیے جو کے عاشہ نے۔اسے دینی تھی

یوسف صاحب کی دو اولادیں تھی بڑی عاًشہ گل اور چھوٹی علیحہ گل یوسف صاحب کا۔کوئی بیٹا نہ تھا یوسف صاحب بہت سخت مزاج تھے

بابا مجھے CSS کا امتحان دینا ہے عائشہ کی اواز پر یوسف صاحب غصہ ہوے تھے کیوں کے وہ عایشہ کے لیے رشتہ ڈوھنڈ چکے تھے عائشہ میں نے تمھارے لیے لڑکا دیکھا ہے اور تم اس سے ملو گی یہ بات سن کر عائشہ چونکی تھی بابا مجھے صرف امتحان دینے دیں پلیز نہیں جو کہ دیا وہ ہی ہو گا بابا پلیز "تساں میڈی ہک گل منو میں تساں دی ساریاں گلاں منیساں "ابائی شہر میانوالی ہونے کی وجہ سے وہ کبھی کبھی سرائیکی بھی بولتی تھی

سمینہ بی بی جو ساری باتیں سن چکی تھی وہ بھی عائشہ کی سایڈ لینے لگی

تم امتحان دے دو لیکن اس سے پہلے لڑکے سے ملو گی جس پر وہ خوش ہوئی تھی

سرخ لو نگ فراق پہنے قالے بالوں کو شانوں پہ گرائے وہ تیار تھی عائشہ آپی آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں علیحہ کی اواز پر وہ مڑی لیکن مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے (میڈا اہاں مونجھا پیا تھیندا) کیوں اپی اس پر وہ عائشہ کے پاس اکر بیٹھی تھی

علیحہ اگر وہ لڑکا ویسا نہ ہوا گر اس کو بھی میری جاب کرنا اچھا نہ لگا تو۔۔آپی آپ پریشان نہ ہوں بابا بتا رہے تھے کہ وہ لوگ بہت پڑھی لکھی فیملی سے بیلو نگ کرتے ھیں وہ آپ کی بات سمجھے گا

عائشہ بیٹا آجاؤ سہیب اگیا ہے سہیب شاہ زوہیب شاہ کا بیٹا تھا زوہیب شاہ یوسف صاحب کا بزنس فرینڈ ہے زوہیب شاہ کے دو بیٹے تھے سہیب شاہ اور شاہزہب شاہ..

عائشہ نیچے آئی تو سہیب کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا کالی آنکھیں بلیک کرتا سکن شال پہنے وہ بہت وجیہ لگ رہا تھا عائشہ بیٹے جاؤ سمینہ کی آواز پر وہ عائشہ کو جانے کا اشارہ کرتا آگے چلا تھا گاڑی کا دروازہ کھول کر اس کو بیٹھایا اور خود ڈرائیو نگ سیٹ سنبھالی اس نے عایشہ کی طرف دیکھا جو مسلسل اس کی طرف دیک رہی تہی اتنا غور سے نو دیکھیں میری آنکھوں

میں ڈوب جائیں گی اس کی اس بات پر عائیشہ ہڑ بڑا گی اور کیا کرتی ہیں آپ اور اسی طرح باتوں میں وہ ایک ریسٹورنٹ کے سامنے رکے سہیب نے عائیشہ کی سایڈ سے دروازہ کھولا اور اس کے سامنے ہاتھ بڑہایا جس میں عائیشہ نے اپنا ہاتھ دے دیا اور ریسٹورنٹ میں چلے گئے بہت ہی خوبصورت تھا اندر سے جسے دیکھ عائشہ کے منہ سے بے ساختہ نکلا اللہ کیڈا سوہنڑا سہیب نے نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھا شروع سے ہی اسلام آباد میں رہنے کی وجہ سے اسے سرائیکی نہیں آتی تھی آئی مین بہت پیارا عائشہ نے اس کو سمجھایا یہاں لائٹنگ کتنی پیاری ہے آپ کی چمکتی آنکھوں سے زیادہ پیاری نہیں ہیں سہیب نے یہ کہ کر کرسی کھینچ کر اسے بیٹھنے کا کہا وہ بیٹھ گئی اس کے بعد کھانے کا آرڈر دیا اور چائے بھی منگوائی عائیشہ کو چائے بہت پسند تھی

وہ عائشہ کی طرف متوجہ ہوا آپ مجھ سے شادی کریں گی اس کی اچانک اس بات پر عائشہ گھبرا گئی عائشہ کو دیکھ کر عائشہ کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا آپ مجھے بہت اچھی لگتی ہیں اور امید ہے آپ انکار نہیں کریں گی مجھے آپ سے شادی کرنے میں کوئی اعتراض نہیں ہے آپ بھی مجھے اچھے لگتے ہیں یہ کہی کر عائشہ اپنی نظریں جھکا گئی لیکن میں چاہتی ہوں کہ آپ مجھے شادی کے بعد مجھے میرے ڈریمز پورے کرنے کی اجازت دیں مجھے جاب کرنے کی

اجازت دیں عائشہ اُپ میرے ساتھ رہ کر اپنے سارے خواب پورے کر سکتی ہیں اس نے اس قدر اپنائیت سے کہا کے عائشہ کو وہ اور بھی اچھا لگا

-

-

-

-

-

-

-

-

عائشہ گھر آ چکی تھی اب تیاریاں ھو رہی تھیں کیوں کے سہیب کے گھر والے آ رہے تھے شام ہو چکی تھی سب تیار تھے عائشہ نے وائٹ کلر کی لانگ فراق پہنی ہوئی تھی اور وائٹ ہیل کے ساتھ اپنے کالے لمبے بلوں کی ڈھیلی ڈھالی کجھوری چٹیا بنائی ہوئی تھی جس میں سے کچھ لٹیں اس کے چہرے پر جھول رہی تھیں اس کے ساتھ علیحہ بھی بہت پیاری لگ

رہی تھی جس نے ٹی پنک شارٹ قمیض اور نیچے شرارہ پہنا ہوا تھا اپنے چھوٹے براؤن بالوں کو کھلا چھوڑے سادہ سا میک اپ کیے کافی پیاری لگ رہی تھی عائشہ بہت خوش تھی کیونکہ اس کو ویسا ہمسفر ملا تھا جیسا وہ چاہتی تھی

مہمان آگئے تھے سب ساتھ بیٹھے تھے علیحہ عائشہ کو لے کر سیڑیوں سے اتر رہی تھی سب نے عائشہ کو دیکھ کر ماشاءاللہ بولا جبکہ شاہزیب کی نظریں ایک ہی منظر پر مرکوز تھیں اور وہ تھا ٹی پنک فراق میں ملبوس معصوم سی علیحہ 😍

عائشہ زوہیب شاہ کو سلام کر کے بیٹھ گئی سب باتیں کر رہے تھے کہ علیحہ کو اپنے اوپر کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی شاہزیب اسے کب سے دیکھ رہا تھا اس نے زوہیب کو دیکھ کر سائل پاس کی اسلام و علیکم شاہزیب بھائی علیحہ کی اس بات پر وہ دانت پیس کر رہ گیا اور سہیب جو یہ سب دیکھ کر اپنی ہنسی چھپا رہا تھا شاہزیب اسے گھورتا آپ کو تو میں دیکھ لوں گا بھائی کہتا اٹھ کر اپنی بھابھی عائشہ کے پاس بیٹھ گیا

سب جا چکے تھے عائشہ اپنے کمرے میں جائے نماز پر بیٹھی دعا قر رہی تھی کل صبح اس نے CSS کا امتحان دینے جانا تھا جو کہ اس کی زندگی کا پہلا مقصد تھا کہ اتنے میں علیحہ کمرے میں داخل ہوئی عائشہ کو۔اس طرح بیٹھے دیکھ کر اس کے پاس آئی آپی پریشان نہ ہوں مجھے پورا یقین ہے آپ یہ ایگزام کلئیر کرلیں گی اور عائشہ سے اسسٹینٹ کمشنر عائشہ بن جائیں گی ہاں علیحہ وہ دن میری زندگی کا سب سے بڑا دن ہو گا

گالے روز وہ ایگزام ہال میں پہنچ چکی تھیں

ہال میں سب سے پہلے اسی نے پیپر کر لیا تھا

جب وہ باہر آئی تو سہیب اسے لینے آیا ہوا تھا عائشہ تمہیں پتا آج ہماری شادی کی ڈیٹ فکس ہونی ہے اس وقت وہ مارگلہ ہلز پہ تھے جہاں سے پورا اسلام آباد نظر آرہا تھا

--

--

--

سب لاؤنج میں بیٹھے باتیں کررہے تھے یوسف صاحب اور ذوہیب اپنی خوشگپیوں میں مصروف تھے

سمینہ بیگم سہیب کی پھپو کے ساتھ باتیں کررہے تھے

سب بہت خوش تھے ایک مہینے بعد کی شادی کی ڈیٹ فکس ہوئی تھی اور ایک مہینے بعد ہی عائشہ کا رزلٹ بھی تھا

شادی کی تیاریوں میں ایک مہینہ کیسے گزر گیا پتہ ہی نہ چلا شاہزیب کی بھی علیحہ سے کافی انڈرسٹیڈنگ ہوگئی تھی

آج عائشہ کا نکاح تھا جس کی تقریب عائشہ کے کہنے پہ فیصل مسجد میں منعقد کی گئی تھی

آج عائشہ بہت خوش تھی کیوں کہ اس نے زندگی میں دو چیزیں مانگیں تھی اور دونوں ہی آج اس ملنے والی تھیں بلکہ ایک تو مل چکی تھی

اس کا CSS کا رزلٹ آچکا تھا

اس نے تیسری پوزیشن لی تھی اور فائنلی وہ اسسٹنٹ کمشنر بن چکی تھی

شادی کے کچھ دن بعد ہی اس نے ڈیوٹی جوئن کرنی تھی

وہ اس بات سے بے فکر تھی

کہ کہانی کیا موڑ لینے والی ہے

عائشہ کو پارلر چھوڑ کر علیحہ میٹھائی لے کر سہیب کے گھر دینے گئی تھی

اسلام و علیکم آنٹی اس نے سہیب کی پھوپھو کو سلام کیا تھا

اُنٹی یہ آپ کے لئے میٹھائی عائشہ آپی نے Css کا امتحان پاس کر لیا اور اب وہ بہت جلد جوائن کریں گی

کیا مطلب وہ شادی کی بعد نوکری کرے سہیب کے پھوپھو نے غصے سے پوچھا تھا

جی آنٹی سہیب بھائی کو پتا ہے انھوں نے خود اجازت دی ہے

اب سہیب اس گھر کے فیصلے لے گا

بی بی ہمارے گھر کی لڑکیاں نوکری نہیں کرتی یہ خیال اپنے دماغ سے نکال دو اور اپنی بہن کو بھی بتادو

آپی بات سنیں

علیحہ کہاں تھی تم کب سے تمھارا انتظار کر رہی ہوں

وہ میں سویب۔ بھائی کے گھر گئی تھی میٹھائی دینے

اچھا دے کہ آ گئیتو۔ اب چلیں بابا انتظار کر رہے ہوں گے

آپی آپ یہ شادی نہ کریں

ک کیا تمھارا دماغ تو ٹھیک ہے کیا کہ رہی ہو تم

آپی میں جانتی ہوں میں کیا کہ رہی ہوں پھر اس نے سہیب کے گھر ہوئی ساری گفتگو اس کو بتائی

نہیں میں سہیب سے خود۔ بات کروں گی

اس نے سہیب سے۔ بات کی لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ سہیب کا کہنا تھا کہ وہ اپنی پھوپھو سے اس کے لیۓ کوئی بات نہیں کرے گا ابھی لیکن شادی کے بعد میں انھیں منالوں گا

جب تم ابھی نہیں منا سکتے تو بعد میں کیا مناؤ گے

پل میں سب کچھ بدل چکا تھا

اس نے نکاح سے انکار۔ کر دیا تھا جس پر یوسف صاحب نے اسے گھر سے نکال دیا تھا

کہتے ہیں نہ کچھ پانے کے لیۓ کچھ کھونا پڑتا ہے

اور اس نے اپنی محبت کھوئی تھی

۔

۔

۔

۔

۔

۔

چار سال بعد

وہ سہیب کے آفس کے باہر کھڑی تھی بی بی عدالت جانے کا وقت ہو گیا ہے

سپاہی کی آواز پر وہ ہوش میں آئی تھی آپ چلیں میں آتی ہوں

وہ پھر سے سہیب کے آفس میں گئی تھی

تم۔ یہاں کیوں آئی ہو تمھاری پیشی تمھیں وہاں ہونا چاہیے

مجھے آپ سے بات کرنی ہے

پلیز ایک دفع میری بات سن لیں پچھلی ساری باتوں کو ایک طرف رکھ کر

بولو

میں بے گناہ ہوں

یہ میں بہت دفع سن چکا ہوں سارے ثبوت تمھارے خلاف ہیں

"سچ کو دلیلوں اور ثبوتوں کی ضرورت نہیں ہوتی "

آپ میرا چار سال کا ریکارڈ دیکھ لیں میں ایک ایماندار آفیسر ہوں

میں امید کرتی ہوں کے آپ میرے ساتھ ناانصافی نہیں کریں گے وہ یہ کہتی وہاں سے چلی گئی تھی

اس کو اس حالت میں دیکھ کے اس کے دل کو کچھ ہوا تھا کیوں کے وہ اس سے ابھی بھی کہیں نہ کہیں محبت کرتا تھا وہ اس کی پہلی محبت تھی

اور پہلی محبت چاہے کچھ بھی ہو جائے نہیں بھولتی۔۔

وہ عدالت پہنچ چکی تھی اس کو کچہری میں کھڑا کر دیا گیا تھا

جج صاحب اس سے مخاطب ہوئے تھے.جی عائشہ گل آپ اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہیں گی

اس کے ذہن میں سہیب کے الفاظ اس کو سنائی دے رہے تھے (سارے ثبوت تمھارے خلاف ہیں) اسے لگتا تھا کہ سہیب اس کا ساتھ دے گا۔اس کا یقین کرے گا لیکن وہ اندر سے ٹوٹ چکی تھی

نہیں جج صاحب میرے پاس کہنے کے لیے کچھ نہیں ہے

تو تمام ثبوتوں کو مد نظر رکھ کر یہ عدالت عائشہ گل ولد یوسف ملک کو

رکئے جج صاحب

ابھی وہ کچھ اور کہتے کہ اس آواز پر سب نے مڑ کر دیکھا تھا اور عائشہ جو اس آواز کو لاکھوں میں بھی پہچان لیتی اس نے اپنی جھکی نظریں اٹھائی تھی اور سامنے آتے شخص کو دیکھ کر وہ بے ساختہ مسکرائی تھی

وہ سہیب شاہ تھا

جج صاحب میں چاہتا ہوں کے آپ ان کو سزا سنانے سے پہلے ایک دفعہ دیکھ لیں اس نے ایک یو ایس بی بڑھائی تھی

اور تھوڑی دیر میں یو ایس بی میں موجود فوٹیج کو دیکھ کر سب حیران تھے

فوٹیج میں عائشہ کی سیکرٹری اس کے آفس میں عائشہ کی غیر موجودگی میں اس کی سٹیمپ

کچھ پیپرز پر لگا رہی تھی اور وہ پیپر اسی زمین کے تھے جسے بیچنے کا عائشہ پر الزام لگا تھا

یہ عدالت اسسٹنٹ کمشنر عائشہ گل کو باعزت بری کرتی ہے اور ان سے دوبارہ اپنی ڈیوٹی

جوئن کرنے کی درخواست کرتی ہے

سب وہاں سے جا چکے تھے اب وہاں عائشہ اور سہیب موجود تھے

تھینک یو زوہیب تھینک یو سوچ

عائشہ مجھے معاف کر دو میں نے تمھارا ساتھ نہیں دیا تھا پلیز مجھے معاف کر دو

کیا ہم اپنی زندگی وہیں سے شروع کر سکتے ہیں

عائشہ نے اثبات میں سر ہلایا تھا

-

-

-

-

-

سہیب اپنے اور عائشہ کے گھر والوں کو منالیا تھا سب خوش تھے اگلے روز عائشہ کا نکاح تھا

سہیب اپنے کمرے میں میں بیٹھا تھا جب شاہزیب اس کے کمرے میں آیا بھائی مجھے آپ سے بات کرنی ہے

جی بولو

مجھے علیحہ سے شادی کرنی ہے پلیز آپ کچھ کریں نہ

اچھا میں بات کرتا ہوں بابا سے

بھائی صرف بات نہیں کرنی ان کو منانا بھی ہے

-

-

-

اگلے روز سب فیصل مسجد پہنچ چکے تھے نکاح بھی ہو چکا تھا اب کچھ لڑکیاں عائشہ کو اسٹیج تک لا رہی تھیں عائشہ نے وائٹ غرارے کے ساتھ مہرون ڈوپٹا اوڑھا تھا سہیب نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسٹیج پر بیٹھایا تھا

سب خوش تھے ساتھ ہی شاہزیب اور علیحہ کی منگنی ہو گئی تھی اس نے گولڈن ساڑھی پہنی ہوئی تھی

-

-

Few years later .....

-

-

عائشہ کو عمرہ کے ٹکٹ ملے تھے وہ اور سہیب عمرہ کے لیے جا رہے تھے سب بہت خوش تھے۔۔

-

۔اگر کوئی آپ کو سچے دل سے چاہے تو وہ آپ کو حاصل کر ہی لیتا ہے۔

-

۔ختم شد۔۔۔۔

OWC NHN OWC NHN
NHN
NovelHiNovel.Com
OWC
OnlineWebChannel.Com

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچاننا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

ختم شُد

اگلا ناول صرف ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل پر

NovelHiNovel.Com

OnlineWebChannel.Com

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959